

دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور مسجد، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ایک سو دس آم کے درخت لگا کر ماں واٹیکا کا افتتاح کیا۔
یونیورسٹی رین واٹر ہارویسٹنگ کے لیے تالاب تیار کرے گی۔

New Delhi, June 5, 2026

ماحولیاتی تبدیلی کے موضوع پر اس سال منائے جانے والے عالمی یوم ماحولیات 2026 کے موقع پر، عزت مآب پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجد، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ایک سو ایک آم کے درخت لگا کر ماں واٹیکا نام سے یونیورسٹی میں ایک بڑے باغ کا افتتاح کیا۔ ماؤں کے لیے وقف، یہ پہل عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی مہم ایک پیڑ ماں کے نام کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے اور ماحولیاتی استحکام اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے حکومت ہند کے عزم کو تقویت دیتی ہے۔

پہلا آم کا پودا ایف ٹی کے سنٹر فار انفارمیشن ٹیکنالوجی کے پیچھے اس مقصد سے متعین سبز علاقے میں چار خواتین نے لگایا جو ماؤں کی نمائندگی کرنے والی ہے، جو ماں کے لیے محبت، شکرگزاری اور احترام کی علامت ہے۔

معززین کا خیر مقدم کرتے ہوئے، پروفیسر راجیو سنگھ، سربراہ، شعبہ ماحولیاتی سائنس، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے شیخ الجامعہ اور مسجد جامعہ ملیہ اسلامیہ کا پودوں سے استقبال کیا۔ انہوں نے اس موقع پر موجود لوگوں کو بتایا کہ ایک سو ایک آم کے پودے حکومت دہلی اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سابق طلبہ نے دل کھول کر عطیہ کیے ہیں۔ ان کے تعاون کا شکریہ ادا کرتے ہوئے پروفیسر سنگھ نے کہا کہ ہر دن کو یوم ماحولیات کے طور پر منایا جانا چاہیے۔ شیخ الجامعہ نے اس بات پر مسلسل زور دیا ہے کہ ہم جو درخت لگاتے ہیں وہ ترجیحاً پھل دار ہونے چاہئیں تاکہ پرندے، جانور اور انسان سبھی ان سے استفادہ کر سکیں۔ یہ اقدام ماحولیاتی پائے داری کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مضبوط عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

سامعین سے خطاب کرتے ہوئے، پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجد، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے وضاحت کی کہ ماں واٹیکا کا نام احتیاط سے منتخب کیا گیا تھا تاکہ ثقافتوں اور معاشروں میں ماؤں کے احترام کی عکاسی کی جاسکے۔ انہوں نے فیکلٹی ممبران، عملے اور طلبہ سے پر زور انداز میں کہا کہ وہ علامتی شجر کاری مہم سے آگے بڑھیں اور جو درخت لگاتے ہیں ان کی دیکھ بھال کریں۔ ”درخت لگانا ہی کافی نہیں ہے، ہمیں اس کی نشوونما اور بقا کو یقینی بنانا چاہیے۔ پروفیسر رضوی نے مزید کہا کہ ”ماحولیاتی آگاہی زندگی کا ایک

طریقہ ہونا چاہیے۔ تیزی سے شہری کاری اور سبز جگہوں کے سکڑنے سے ماحولیاتی توازن، حیاتیاتی تنوع اور بالآخر انسانی وجود کو شدید خطرات لاحق ہیں۔ ہمیں اپنے قدرتی ماحول کے تحفظ اور بحالی کے لیے اجتماعی طور پر کام کرنا چاہیے۔“

صدارتی خطبہ پیش ارشاد فرماتے ہوئے عزت مآب پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے شعبہ ماحولیاتی سائنسز کے ساتھ ساتھ یونیورسٹی کے باغبانی کے عملے اور باغبانوں کو کیمپس کے ماحولیاتی نظام کو برقرار رکھنے اور اس کی افزودگی کی کوششوں پر مبارک باد دی۔ انہوں نے اس موقع پر سامعین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ”شہری مراکز کے برعکس، دیہات اکثر فطرت کے ساتھ قریبی تعلق برقرار رکھتے ہیں، نباتات اور حیوانات دونوں کو محفوظ رکھتے ہیں اور اس طرح ایک پائیدار ماحول میں حصہ ڈالتے ہیں۔ شہروں میں قدرتی وسائل کا بے تحاشہ استعمال جنگلات کی کٹائی، آلودگی اور ماحولیاتی انحطاط کا باعث بنتا ہے۔ اگر اصلاحی اقدامات نہ کیے گئے تو انسانیت کو سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔“

شجر کاری مہم کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے، پروفیسر آصف نے مزید کہا ”کیمپس میں آم کے ایک سو ایک درخت لگائے گئے، جن میں دسہری، امرپالی اور لنگڑا جیسی مقامی اقسام شامل ہیں، طلبہ کی نسلوں کی خدمت کریں گی اور آنے والی دہائیوں تک یونیورسٹی کے بھرپور حیاتیاتی تنوع میں اپنا کردار ادا کریں گے۔“

پروفیسر آصف نے یہ بھی اعلان کیا کہ یونیورسٹی کیمپس میں ایک بڑا تالاب تیار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ زمینی پانی کے رچپراج کو بہتر بنایا جاسکے، بارش کے پانی کی ذخیرہ اندوزی کو بہتر بنایا جاسکے اور پانی جمع ہونے سے بچایا جاسکے۔ پروفیسر آصف نے مزید کہا، ”ہم کیمپس کے اندر ایک قابل قدر واٹر ہاڈی بنانے کی طرف کام کر رہے ہیں تاکہ بارش کے پانی کو مؤثر طریقے سے جمع اور ذخیرہ کیا جاسکے۔ یہ اقدام زیر زمین پانی کی سطح کو بلند کرنے اور مون سون کے موسم میں نکاسی آب سے متعلق چیلنجوں کو کم کرنے میں مدد کرے گا۔“

اس تقریب میں یونیورسٹی کے سینئر افسران بشمول کنٹرولر امتحانات، پروفیسر احتشام الحق جوش و خروش کے ساتھ شریک ہوئے۔ افسر مالیات پروفیسر محمد کمال النبی؛ چیف پراکٹر، پروفیسر اسد ملک؛ فیکلٹی کے ڈین۔ پروفیسر۔ اقتدار محمد۔ خان، پروفیسر غلام یزدانی، پروفیسر بندولیکا شرما؛ سابق طلبہ کے امور کے ڈین، پروفیسر آصف حسین؛ یونیورسٹی کے لائبریرین، ڈاکٹر وکاس سینتارام جی ناگرالے؛ غیر ملکی طلبہ کی مشیر پروفیسر صائمہ سعید، شعبہ جات کے سربراہان؛ مراکز کے ڈائریکٹرز؛ سیکورٹی مشیر؛ یونیورسٹی کے افسران؛ محکمہ باغبانی کے ارکان؛ باغبان اور صفائی کا عملہ؛ اور شعبہ ماحولیات کے طلبہ۔ شرکانے اپنی ماؤں کے نام پر درخت بھی لگائے، جس سے ایک پیڑ ماں کے نام، مہم کے جذبے کو مزید تقویت ملی۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلیٰ، تعلقات عامہ